افغان سفیر کی دارالعلوم آمد

پاکستان میں افغانستان کے سفیر ڈاکٹر حضرت عمر ضا خیل وال نے ایک ماہ کے اندر دوبارہ اکوڑہ خٹک آکر حضرت مہتمم صاحب سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی، اور افغانستان کی صورتحال سمیت دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں ممالک کے دوطرفہ تعلقات اور پائیدار امن کے قیام پر دو گھنٹے تک تفصیلی بات چیت ہوئی۔ اس دوران افغانستان کے صدر اشرف غنی نے بھی حضرت مہتمم صاحب سے فون پر رابطہ کیا اور قیام امن کیلئے کردار ادا کرنے کو کہا۔ مولانا یوسف شاہ صاحب نے افغانی سفیر صاحب کو پاکستان کے دینی مدارس میں پڑھنے والے طلبا کے لئے ویزہ پراسیس کو آسان کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

کے پی کے اسمبلی کے اسپیکر کی دارالعلوم آمد

کے پی کے اسمبلی کے اسپیکر جناب اسد قیصر صاحب نے دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے، انہوں نے دارالعلوم کے قائم کردہ قدیم اسکول کا معائنہ کیا، وہاں کے طلبا کے بہترین پرفامنس پر انہیں خراج تحسین پیش کیا، اس کے بعد حضرت مہتمم صاحب اور دیگر اساتذہ کرام سے ملاقات کی۔ ملاقات میں انہوں نے دارالعلوم کے اساتذہ سے گزارش کی کہ وہ ہمارے عصری نصاب کی نظر ثانی کریں، اگر کوئی اصلاح کی کوئی گنجائش ہو تو صوبائی حکومت ہر ممکن تعاون کیلئے تیار ہے۔ حضرت مہتمم صاحب کی توجہ دلانے پر ناظرہ قرآن کو بھی داخل نصاب کرنے کے حوالہ سے گفتگو کی اسی طرح بارہویں کلاس تک ترجمہ قرآن لازم کرنے کا عندیہ دیا اور نجی سود کے خلاف صوبائی حکومت کے اقدامات کو علماء کے سامنے بیان کیا۔ جس پر حضرت مہتمم صاحب نے ان کی ان دینی خدمات کو سراہا۔

مولانا انوار الحق صاحب کی وفاق کے تعزیتی اجلاس میں شرکت

نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب پچھلے دنوں کراچی تشریف لے گئے جہاں انہوں نے وفاق کے صدر شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خانؒ کے تعزیتی اجلاس میں شرکت کی، اجلاس میں مرحوم کی خدمات پر مذہبی اور علمی تحقیقی خدمات پر انہیں خراج تحسین و تبریک پیش کیا گیا۔

اہم علماء کرائے کرام کی دارالعلوم آمد

مولانا قاضی فضل اللہ کی آمد و خطاب: دارالعلوم حقانیہ کے قدیم فاضل اور امریکہ میں مقیم نامور سکالر حضرت مولانا قاضی فضل اللہ صاحب، سابق ممبر قومی اسمبلی دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے اور حضرت مہتمم صاحب

سے ملاقات کی اور بعد میں دارالعلوم کے ایوان شریعت ہال میں علماء طلباء کے کثیر مجمع سے تقریباً تین گھنٹے تک تفصیلی خطاب فرمایا۔ حضرت مولانا زاہدالراشدی: ۲۲ جنوری کو جامعہ نصرت العلوم کے شیخ الحدیث اور امام اہل سنت مولانا سرفراز صفدرؒ کے جانشین مولانا زاہدالراشدی صاحب دارالعلوم تشریف لائے اور مدیر الحق کی رہائش گاہ پر ان سے تفصیلی ملاقات کی۔ حکیم طارق محمود چغتائی: اسی طرح گزشتہ ماہ دنیائے طب کے معروف شخصیت اور ماہنامہ عبقری کے مدیر اعلیٰ جناب طارق محمود چغتائی دارالعلوم تشریف لائے اور علماء طلبا سے طب کے حوالہ سے چند اہم مباحث بیان کیے۔ مولانا قاری عبداللہ صاحب: جامعہ کے سابق مدرس، سابق سینیٹر مولانا قاری عبداللہ صاحب گزشتہ دنوں تشریف لائے اور حضرت مہتمم صاحب سے مختلف نئی کتابوں اور علمی و تحقیقی موضوعات پر تبادلہ خیال فرمایا۔

دارالعلوم کے ششماہی امتحانات وتعطیلات:

جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے ششماہی امتحانات بروز ہفتہ ۲۱ جنوری سے شروع ہوکر بروز منگل ۲۴ جنوری کو اختتام پذیر ہوئے جس کے بعد دس یوم کی تعطیل کا اعلان کیا گیا اور بحمدللہ 4 فروری بروز ہفتہ کو باقاعدہ درس وتدریس کا آغاز ہوا۔

مسافران آخرت:

۱۳۔جنوری بروز جمعہ کو شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق صاحب، شیخ الحدیث حضرت مولانا انوار الحق صاحب کے خالہ زاد الحاج اظہار الحق صاحب کے خسر اور جامعہ کے مدرسین مولانا لقمان الحق و مولانا عرفان الحق کے نانا جان انتقال فرما گئے، مرحوم دارالعلوم حقانیہ کے اولین دور کے فاضل مولانا قاضی ضیاء الرحمٰن شہید کے برادر خورد تھے، اور اس وقت خاندان کے سب سے معمر شخصیت تھے، موصوف نہایت متواضع و خاکسار طبیعت کے مالک تھے، آخری وقت (نزع کے عالم) میں کلمہ کا مسلسل ورد سعادت اخروی کی نشانی سمجھی جاتی ہے، مرحوم کی اس حالت کی بیشتر لوگوں نے گواہی دی، نماز جنازہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کی امامت میں اگلے روز ۲ بجے ادا کیا گیا، جس میں علاقہ کے معززین کے علاوہ سینکڑوں علماء وطلبا، زعما اور مشائخ نے شرکت کی۔اسی طرح گزشتہ دنوں دارالعلوم کے سابقہ تعمیرات کے ٹھیکیدار جناب امان اللہ مرحوم ساکن اکوڑہ خٹک بھی طویل علالت کے بعد انتقال فرما گئے، مرحوم نے دارالعلوم کی کئی اہم عمارتیں تعمیر کی تھیں، جن میں سرفہرست دارالعلوم کی لائبریری، الحق اور موتمر المصنفین، دارالحفظ، احاطہ اسماعلیہ، اور احاطہ احمدیہ وغیرہ ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔